مطالعہ حدیث کورس

پسندیدہ اخلاق

www.KitaboSunnat.com

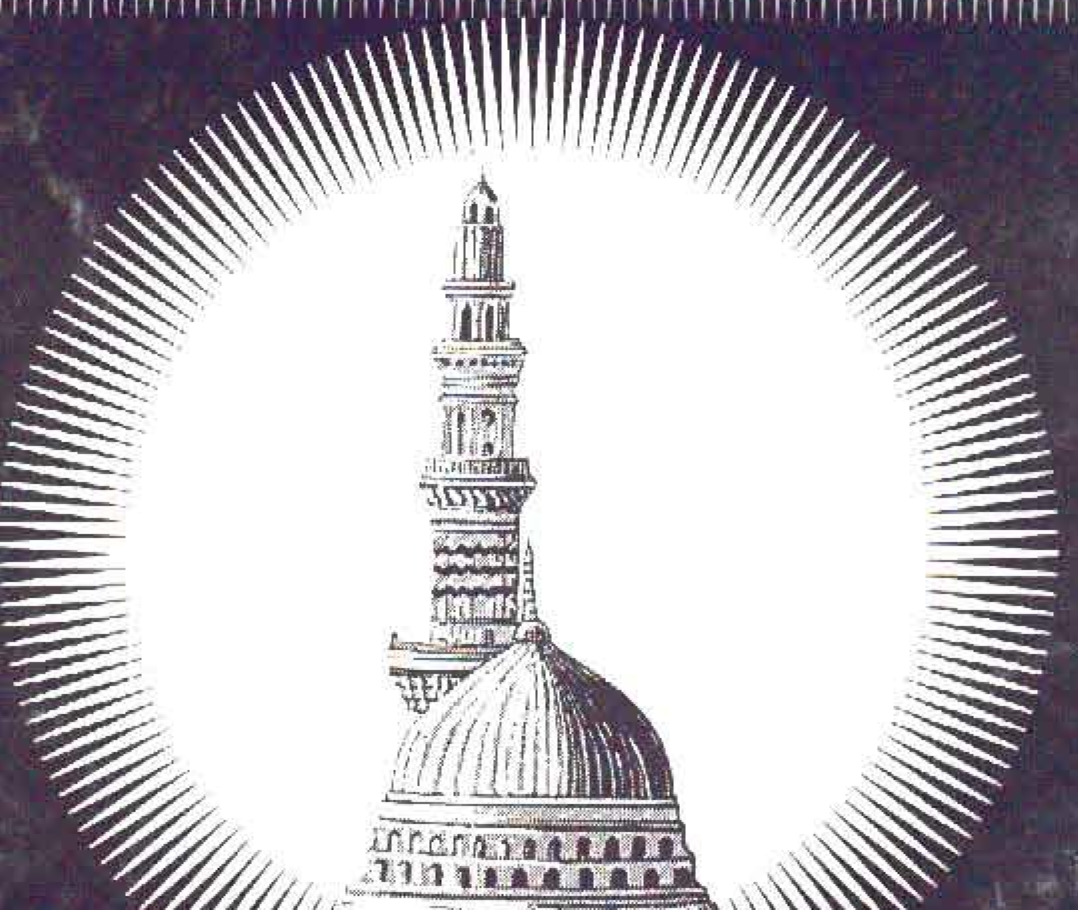

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

14

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مطالعہ حدیث - (خط و کتابت کورس)

یونٹ (14) پسندیدہ اخلاق

شعبہ اسلامی خط و کتابت کورسز
دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
پوسٹ بکس نمبر 1485 اسلام آباد
فون: 9261751-54
فیکس: 261648, 250821
ای میل: dawah@isb.compol.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کورس .... مطالعہ حدیث

یونٹ نمبر 14

مؤلف .... مولانا حبیب الرحمان

ناشر .... دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی
یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

مطبع .... ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد

سن اشاعت .... 2000ء - 1421ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

مضامین	صفحہ نمبر
پیش لفظ	
تعارف	۷
مخلصانہ نصیحت	۸
اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت	۹
باہمی صلح کرانے کی اہمیت	۱۱
نیک کام میں سفارش	۱۳
کسی مسلمان کی ضرورت اور حاجت کو پورا کرنا	۱۴
پردہ پوشی	۱۶
ظلم کی روک تھام اور مسلمانوں پر شفقت ورحمت	۱۷
محبت وہمدردی	۱۸
آداب مجلس	۲۰
گھروں میں آنے جانے کے آداب	۲۱
دوستی کے آداب	۲۱
دوستی کے اثرات	۲۲
مسلمان بھائی کی حمایت	۲۳
حسن ظن	۲۳
دوستی اور دشمنی میں میانہ روی	۲۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوش مزاجی	۲۴
خلاصہ	۲۶
فہرست مراجع	۲۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

انیسویں اور بیسویں صدی میں غیر مسلم اور مسلم مستشرقین کے ذہن جن بنیادی مسائل کے حل میں مصروف رہے ان میں حدیث کی تاریخی اور تشریعی حیثیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کی یہ دلچسپی ایک لحاظ سے ان کے پیش رو مستشرقین کی سرگرمیوں میں اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اب تحقیق کا موضوع سابقہ محققین کی طرح شخصیت اور ذات رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی' غزوات اور سیاسی اصلاحات کے بارے میں سوالات اٹھانا اور شکوک و شبہات کو پیدا کرنا نہ رہا بلکہ اب خود حدیث' اس کی جمع و تدوین' اس کی ثقاہت اور تاریخی و تشریعی حیثیت کو بنیادی موضوع بنایا گیا چنانچہ Guillau me, Goldzeha اور sehacht نے دین اسلام کے دو بنیادی ماخذ میں سے ایک کو موضوع تحقیق بناتے ہوئے مغربی ذرائع علم اور اپنے زیر تربیت مسلم محققین کو بڑی حد تک یہ بات باور کرادی کہ حدیث کی حیثیت ایک غیر معتبر تاریخی بلکہ قیاسی بیان کی سی ہے' اس میں مختلف محرکات کے سبب تحریفی و تو صیفی بیانات کو شامل کر لیا گیا ہے اور بہت سی گردش کرنے والی افواہوں کو جگہ دے دی گئی ہے۔ ان انتہا پسندانہ تصورات کے ساتھ ساتھ یہ اہتمام بھی کیا گیا ہے کہ بعض اصطلاحات حدیث (مثلاً صحیح' حسن' ضعیف) کا اس طرح ترجمہ کر کے پیش کیا گیا جس سے تاثر بنے کہ احادیث کے مجموعوں میں گویا ہر قسم کی سنی سنائی کہانیاں اور قصے شامل ہیں۔

ان تمام غلط فہمیوں اور بعض اوقات شعوری طور پر گمراہ کرنے کی ان کوششوں سے یہ نتیجہ نکالنا مقصود تھا کہ دینی علوم سے غیر متعارف ذہن اس نہج پر سوچنا شروع کر دیں کہ ایک مسلمان کے لیے زیادہ محفوظ یہی ہے کہ وہ قرآن کریم پر اکتفا کر لے اور حدیث کے معاملہ میں پڑ کر بلاوجہ اپنے آپ کو پریشان نہ کرے۔ اسی گمراہ کن طرز عمل کے نتیجہ میں بعض حضرات اپنے آپ کو اہل قرآن کہنے لگے۔

ہمارے خیال میں یہ دین اسلام کی بنیادوں کو نقصان پہنچانے کی ایک سوچی سمجھی حکمت عملی تھی۔ اس غلط فکر کی اصلاح الحمد للہ امت مسلمہ کے اہل علم نے بروقت کی اور اعلی تحقیقی و علمی سطح پر ان شکوک و شبہات کا مدلل' تاریخی اور عقلی جواب فراہم کیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوۃ اکیڈمی کی جانب سے مطالعہ حدیث کورس ایک ایسی طالب علمانہ کوشش ہے جس میں مستند اور تحقیقی مواد کو سادہ اور مختصر انداز سے ۲۴ دروس (Units) میں مرتب کیا گیا ہے اس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان میں :

مفہوم و معنی	مصطلحات
تاریخِ تدوین	عقائد
ارکان اسلام	اخلاقی تعلیمات

وغیرہ شامل ہیں۔

ہماری کوشش ہے کہ ان دروس کے ذریعے سے زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچ سکیں اور مستند اسلامی مآخذ کی مدد سے ان شکوک و شبہات کا ازالہ کریں جو بعض مستشرقین نے پھیلائے ہیں اور علوم حدیث' یا حدیث کے بارے میں مثبت اور مصدقہ معلومات ان طالبان علم تک پہنچائیں جو باقاعدہ دینی مدارس و جامعات میں حدیث کے موضوع پر تعلیم و تحقیق کے لیے وقت نہیں نکال سکتے۔

ان دروس کو معروف و مستند عالم دین مولانا حبیب الرحمن ریسرچ فیلو' شریعہ اکیڈمی اسلام آباد نے تحریر کیا ہے۔ تمام دروس پر دعوۃ اکیڈمی کے محققین مولانا رضا احمد صاحب اور مولانا محمد احمد زبیری صاحب نے دیدہ ریزی کے ساتھ نظر ثانی کی ہے اور ان کی اردو ادارت کے فرائض دعوۃ کے ایڈیٹر جناب محمد شاہد رفیع نے انجام دیئے ہیں۔ ان دروس کی تیاری میں شعبہ تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محمد جنید ندوی صاحب کی شبانہ روز محنت یقیناً لائق تحسین ہے۔ ہمیں امید ہے کہ دعوت دین کی یہ کوشش بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو گی اور دین کی تعلیم کے فہم میں آسانی پیدا کرے گی۔

ان دروس میں جن موضوعات سے بحث کی گئی ہے ان پر متعلقہ حوالے بھی درج کر دیئے گئے ہیں تاکہ طالبان علم براہ راست ان مصادر کا مطالعہ بھی کر سکیں۔ ہر یونٹ کے ساتھ سوالات بھی درج ہیں جن کے جوابات کو جانچنے کے بعد دعوۃ اکیڈمی کورس مکمل کرنے والوں کو سرٹیفیکیٹ جاری کرے گی۔ اس سلسلہ میں آپ کے مشورے اور تنقید و تبصروں سے ہمیں ان اسباق کو مزید بہتر بنانے میں غیر معمولی امداد ملے گی اس لیے بلا تکلف اپنی رائے' تنقید و مشورے سے ہمیں مطلع کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد
ڈائریکٹر جنرل
دعوۃ اکیڈمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

اس یونٹ کا موضوع ''پسندیدہ اخلاق'' ہے۔ اس میں احادیث کی روشنی میں وہ اجتماعی محاسن اور خوبیاں بیان کی گئی ہیں جو ایک مثالی اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے ناگزیر ہیں۔ یہ تعلیمات مسلمانوں کی ایک عالمگیر برادری قائم کرتی ہیں اور یہ اس کی برکت ہے کہ کسی بھی دوسرے دین یا نظریہ کے پیروں سے بڑھ کر اخوت و محبت اور اجتماعیت' مسلمانوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔

اندازہ کیجیے جس معاشرے میں ہر فرد دوسرے کا خیر خواہ ہو' جہاں ایک دوسرے کے لیے ایثار و قربانی کا معاملہ کرنے والے اور اپنے ذاتی مفاد کے بجائے صرف اللہ سبحانہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ایک دوسرے سے محبت و ہمدردی رکھنے والے افراد ہوں' ہر شخص عدل و انصاف کے قیام میں تعاون کر رہا ہو اور ظالم کا ہاتھ پکڑ رہا ہو' ایک دوسرے کی ضروریات اور حاجات کا خیال رکھا جا رہا ہو' اتحاد و اتفاق کی فضا ہو اور کہیں کوئی شگاف ہوتا نظر آئے' اسے فوراً بھر دیا جاتا ہو تو اس معاشرے کی بنیاد کس قدر مضبوط اور مستحکم ہو گی' وہ امن و سلامتی کا کتنا حسین گہوارہ ہو گا اور اس معاشرے کے افراد کس قدر سکون سے زندگی گزار سکیں گے۔

افسوس یہ ہے کہ ہم ان تعلیمات کو فراموش کر بیٹھے ہیں اور مادیت نے زندگی کا ہر سکون چھین لیا ہے' انسان چاند اور دوسرے سیاروں پر زندگی کی تلاش میں ہے لیکن اس زمین میں آج بھی انسانیت دکھی ہے اور کراہ رہی ہے کیونکہ وہ اس نظام رحمت اور ان اخلاقیات سے محروم ہے جس کی تعلیم اسلام نے دی ہے۔ ان تعلیمات پر عمل کر کے دنیا آج پھر اس قسم کے اخوت و محبت کے مظاہرے دیکھ سکتی ہے جو عہد نبوی میں دیکھے گئے تھے۔

ان تعلیمات نبوی کے مطالعہ سے آپ ان اخلاقیات سے آگاہی حاصل کر سکیں گے جو اسلامی معاشرہ کو امن و سکون عطا کرنے والی ہیں اور ان تعلیمات کے ذریعے ان باتوں کی یاد دہانی بھی مقصود ہے جن کو آج ہم بھلا چکے ہیں اور ان تعلیمات کا ذخیرہ اپنے پاس رکھتے ہوئے بھی ان کا مطالعہ نہیں کرتے اور نہ ان سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مخلصانہ نصیحت :

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ المسلم اخوالمسلم لا یخذ له ولا یکذبه ولا یظلمه وان احدکم مراةُ اخیه فان رای اذی فلیمط عنه. (ترمذی. کتاب البر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے 'نہ اسے بے یارومددگار چھوڑے 'نہ اس سے جھوٹ بولے 'نہ اس پر ظلم کرے۔اور بے شک تم میں سے ایک اپنے بھائی کا آئینہ ہے 'اگر وہ کوئی عیب دیکھے تو اس سے دور کردے۔''

مفہوم :

اس روایت میں ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے لیے بمنزلہ آئینہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ ایک نہایت معنی خیز تشبیہ ہے۔ اس تشبیہ کو سامنے رکھتے ہوئے ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان سے تعلق کی مندرجہ ذیل شکلیں سامنے آتی ہیں :

۱۔ آئینہ چہرے کے داغ دھبے اتنے ہی بتاتا ہے جتنے کہ فی الواقع اس میں پائے جاتے ہیں' نہ ان میں کمی کرتا ہے اور نہ زیادتی۔

۲۔ یہ داغ دھبے بھی اسی وقت بتاتا ہے جبکہ چہرہ سامنے ہو' اگر چہرہ سامنے سے ہٹ جائے تو آئینہ کی زبان بھی خاموش ہو جاتی ہے۔

۳۔ آج تک کہیں یہ نہیں سنا گیا کہ کسی نے آئینہ میں اپنے داغ دھبے دیکھ کر جھنجھلاہٹ اور غصہ کا اظہار کیا ہو' بلکہ اس کے برعکس ہم یہ دیکھتے ہیں کہ زبان حال سے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کو بڑی احتیاط سے محفوظ جگہ رکھ دیا جاتا ہے تاکہ آئندہ ضرورت کے وقت کام آسکے۔

۴۔ آئینہ داغ دھبے اس وقت بتلاتا ہے جبکہ وہ چہرے کے بالکل سامنے ہو' آئینہ اگر سر سے اونچا ہو یا نیچے کی طرف ہو تو وہ اصل مقصد کے لیے مفید نہیں ہو سکتا۔

ہمیں اس مثال کے ذریعے سے رسول اللہ ﷺ نے چار ہدایات دی ہیں :

۱۔ کسی مسلمان کا عیب بیان کرنا ہو تو اسی قدر بیان کرو جتنا فی الواقع اس میں موجود ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ عیب اس کے سامنے بیان کیا جائے نہ کہ پیٹھ پیچھے۔

۳۔ جو ہمارا عیب بتلائے یا تنقید کرے اس سے ناراض ہونے کے بجائے اس کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

۴۔ ناصح اور ناقد کو چاہیے کہ تنقید کرتے ہوئے نہ تو اپنی بڑائی اور بلندی کا اظہار کرے' اور نہ تملق اور چاپلوسی کا رویہ اختیار کیا جائے۔

اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت :

عن معاذ رضی الله عنه قال سمعت رسول اللهﷺ يقول : قال الله عزوجل : المتحابون في جلالي لهم منابر من نور يغبطهم النبيون والشهدآء. (جامع ترمذی: كتاب البر)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ :"میری عظمت کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگوں کے لیے (قیامت کے دن) نور کے منبر ہوں گے' ان لوگوں پر انبیاء اور شہداء بھی رشک (فخر) کریں گے۔"

عن ابی ادريس الخو لانی رحمه الله قال: دخلت مسجد دمشق فاذا فتى براق الثنا يا و اذا الناس معه فاذا اختلفوا فی شیء اسند وه اليه وصدروا عن رأيه فسالت عنه فقيل: هذا معاذ بن جبل رضی الله عنه فلما كان من الغد هجرت فوجد ته قد سبقني بالتهجير و وجدته يصلي فانتظرته حتى قضى صلوته ثم جئته من قبل وجهه فسلمت عليه ثم قلت: والله انی لأحبك لله! فقال: آلله؟ فقلت: آلله. فقال آلله؟ فقلت: آلله فاخذ بحبوة ردائی فجبذنی اليه فقال ابشر فانی سمعت رسول اللهﷺ يقول : قال الله تبارك و تعالی: وجبت محبتی للمتحابين فیّ والمتجالسين فیّ والمتزا ورين فیّ' والمتبا ذلين فیّ۔ (مؤطا امام مالك:الشعر)

حضرت ابو ادریس خولانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ :"میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک نوجوان آدمی جس کے دانت خوب چمک دار ہیں بیٹھا ہوا ہے اور اس کے پاس اور لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں' جب ان (لوگوں) کا کسی چیز کے بارے میں اختلاف ہوتا ہے تو وہ اس نوجوان کی طرف رجوع کرتے ہیں اور اس کی رائے دریافت کرتے ہیں۔ میں نے اس جوان کے متعلق کسی سے پوچھا یہ کون ہے ؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ (ایک صحابی رسولؐ ہیں)۔ اگلے دن میں صبح صبح مسجد میں آیا تو حضرت معاذ ابن جبلؓ وہاں پہلے سے موجود تھے۔ میں نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں ان کا انتظار کرتا رہا حتیٰ کہ انہوں نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنی نماز پوری کر لی پھر میں ان کے پاس آیا اور ان کو سلام کیا اور کہا اللہ کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں، حضرت معاذؓ نے فرمایا: کیا واقعی؟ میں نے کہا اللہ کی قسم (بات یہی ہے): پھر آپ نے فرمایا کیا واقعی؟ میں نے عرض کیا ہاں اللہ کی قسم، اس پر حضرت معاذ نے میری چادر کے کنارے سے مجھے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا اور فرمایا کہ خوش ہو جاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ: ''میرے لیے آپس میں محبت کرنیوالوں اور ایک دوسرے کی ہم نشینی اختیار کرنے والوں اور آپس میں ملاقات کرنیوالوں اور میرے ہی لیے ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہو گئی۔''

عن ابی کریمۃ المقداد بن معد یکرب رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: اذا أحب الرجل اخاہ فلیخبرہ انہ یحبہ. (ترمذی: کتاب البر)

حضرت مقداد بن معد یکرب رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا:
''جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اسے بتلادے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔''

عن معاذ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ اخذ بیدہ وقال: یا معاذ واللہ انی لاحبك ثم اوصیك یا معاذ لاتدعن فی دبر کل صلوۃ تقول: اللھم اعنی علی ذکرك وشکرك وحسن عبادتك. (ابو داوٗد: کتاب الصلوٰۃ)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور ارشاد فرمایا: اے معاذ! ''خدا کی قسم بیشک میں تجھے محبوب رکھتا ہوں اور تجھ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات کہنا ہرگز نہ چھوڑنا ﴿اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾ اے اللہ! اپنے ذکر اور اپنے شکر اور بہترین طریقہ سے اپنی عبادت پر میری امداد فرما۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان رجلا کان عند النبی ﷺ فمر رجل بہ فقال: یا رسول اللہ انی لاحب ھذا فقال لہ النبی ﷺ: اعلمتہ قال: لا قال: اعلمہ" فلحقہ فقال: انی احبك فی اللہ. فقال احبك اللہ الذی احببتنی لہ. (سنن ابی داوٗد: کتاب الادب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا۔ ایک شخص اس کے پاس سے گزرا تو (آپ کے پاس بیٹھا ہوا) وہ آدمی کہنے لگا یا رسول اللہ! بیشک میں اس (گذرنے والے) آدمی سے محبت رکھتا ہوں تو نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو نے اسے یہ بات بتائی ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپؐ نے ارشاد فرمایا: یہ بات اس کو بتادو' تو یہ اس آدمی سے جا کر ملا اور کہنے لگا بیشک میں اللہ کے لیے تجھ سے محبت رکھتا ہوں' اس نے جواباً کہا وہ اللہ تجھ سے محبت کرے جس کے لیے تو نے مجھ سے محبت کی۔

مفہوم:

۱۔ اہل ایمان کی دوستی اور دشمنی کی بنیاد کوئی ذاتی مفاد نہیں ہوتا بلکہ ان کی دوستی صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر اور دشمنی بھی اللہ تعالیٰ ہی کی خاطر ہوتی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے باغی اہل ایمان کے دوست نہیں ہو سکتے اس لیے کہ یہ بات غیرتِ ایمانی کے خلاف ہے۔

۳۔ ایک دوسرے کے ساتھ خوش اخلاقی اور خوش کلامی سے معاشرہ میں اخوت و محبت پروان چڑھتی ہے۔

باہمی صلح کرانے کی اہمیت:

قال اللہ تعالی: وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (النساء ۴ :۱۲۸)

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اور صلح خوب چیز ہے۔''

وقال تعالی: فَاتَّقُوا اللهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ (الانفال ۸ :۱)

''پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو''

وقال تعالی: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ (الحجرات ۴۹ :۱۰)

مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں' لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو۔

عن ابوھریرہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہﷺ کل سلامی من الناس علیه صدقة کل یوم تطلع فیه الشمس' تعدل بین الاثنین صدقة' وتعین الرجل فی دآبته فتحمله علیها اوترفع له علیها متاعه صدقة والکلمة الطیبة صدقة' وبکل خطوة تمشیها الی الصلوة صدقة' وتمیط الاذی عن الطریق صدقة. (بخاری' مسلم: کتاب البر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں کے (تین سو ساٹھ جوڑوں میں سے) ہر جوڑ پر صدقہ ہے ہر اس دن میں جس میں سورج طلوع کرتا ہے۔ تمہارا دو آدمیوں کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دینا صدقہ ہے۔ تمہارا کسی آدمی کی اس کی سواری کے بارے میں مدد کرنا کہ تو اسے اس پر سوار کر دے یا اس کا اس پر سامان اٹھا کر رکھ دے (یہ بھی) صدقہ ہے اور اچھی بات (بھی) صدقہ ہے اور ہر قدم جو تو نماز کے لیے اٹھائے صدقہ ہے اور تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا صدقہ ہے۔

مفہوم :

۱۔ اس حدیث میں صدقہ اور نیکی اپنے جامع اور وسیع تر مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں۔

۲۔ رفاہ عامہ کا کام' خدمت خلق' حسن اخلاق اور نماز کے لیے چلنا یہ سب نیکی کے کام ہیں جو اللہ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں' اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ دین و دنیا کی تفریق کا تصور بالکل غلط ہے اسلام نے اس قسم کی کوئی تفریق روا نہیں رکھی ہے۔

۳۔ اسلامی معاشرہ میں ایسے صالح افراد کا وجود ناگزیر ہے جو اس کی وحدت کے محافظ ہوں اور لوگوں کو جوڑنے اور ان کی اصلاح کا کام کریں۔ تاکہ ان کی صفوں میں کسی قسم کا شگاف پیدا نہ ہو سکے۔

عن ام کلثوم بنت عقبة ابن ابی معیط رضی الله عنها قالت سمعت رسول اللهﷺ یقول: لیس الکذاب الذی یصلح بین الناس فینمی خیرا ویقول خیرا متفق علیه. وفی روایة مسلم زیادة قالت: ولم اسمعه یرخص فی شیء مما یقوله الناس الا فی ثلاث: تعنی الحرب والا صلاح بین الناس وحدیث الرجل امرأته وحدیث المرأة زوجها. (مسلم: کتاب البر)

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا "وہ آدمی جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے (اس طرح سے کہ) اس کو بھلی بات پہنچائے یا اس سے بھلی بات کہے۔" (بخاری و مسلم) اور مسلم کی روایت میں ایک اضافہ ہے فرماتی ہیں : "اور میں نے حضور ﷺ کو ان (خلاف واقعہ) باتوں میں سے کسی کی اجازت دیتے ہوئے نہیں سنا' جو لوگ کہتے ہیں البتہ تین باتوں میں اجازت دی ہے لڑائی کے بارے میں' لوگوں کے درمیان صلح کرانے کے بارے میں اور شوہر کے اپنی بیوی سے اور بیوی کے اپنے شوہر سے (محبت کے طور پر) بات کرنے میں۔

عن عائشة رضی الله عنها قالت: سمع رسول اللهﷺ صوت خصوم بالباب عالية اصواتهما ' واذا احدهما یستوضع الاخر ویسترفقه فی شیء وهو یقول: والله لا افعل فخرج علیهما رسول اللهﷺ فقال: این المتالی علی الله لایفعل المعروف ؟ فقال : انا یا رسول الله فله ای ذلك احب. (بخاری و مسلم: کتاب الصلح)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: ''رسول اللہ ﷺ نے اپنے دروازے پر جھگڑنے والوں کی اونچی آوازیں سنیں۔ ان میں سے ایک دوسرے سے قرض کو کم کراتا تھا اور نرمی چاہتا تھا اور دوسرا کہتا تھا اللہ کی قسم میں کم نہیں کروں گا' تو نبی ﷺ ان کے پاس باہر تشریف لائے اور فرمایا: کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ بھلا کام نہیں کرے گا۔ تو کہنے لگا میں ہوں یارسول اللہ! اسے اب اختیار ہے کہ جو معاملہ چاہے کر لے۔

مفہوم :

۱۔ پچھلی حدیث کے مطابق تین مواقع پر ایک عظیم مقصد کی خاطر کوئی خلاف واقعہ بات بھی کہہ دی جائے تو گناہ نہیں ہوگا' اس حدیث سے مسلم سوسائٹی میں خاندانی نظام کی اہمیت اور اتحاد و اتفاق کی حد درجہ اہمیت کا بھی اندازہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ اس روایت میں رسول اکرم ﷺ کا فرمان سنتے ہی صحابی فوراً اپنے مطالبہ سے دستبردار ہو گیا' دیکھئے صحابہ کرام کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کس قدر محبت اور آپ ﷺ کی اتباع کا کس قدر خیال تھا۔

نیک کام میں سفارش :

عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال: کان النبی ﷺ اذا اتاہ طالب حاجۃ اقبل علی جلسآئہٖ فقال: اشفعوا تؤجروا ویقضی اللہ علی لسان نبیہ ما احب وفی روایۃ: ماشآء.

(بخاری و مسلم: کتاب الزکوۃ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا تو آپ اپنے شرکائے مجلس کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے اس کی سفارش کرو تمہیں اس کا اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جو پسند کرے فیصلہ کرا دیتا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قصۃ بریرۃ وزوجھا قال قال لھا النبی ﷺ لوراجعتہ ؟ قالت یا رسول اللہ تامرنی؟ قال: انما اشفع قالت: لاحاجۃ لی فیہ'. (بخاری: النکاح)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر (حضرت مغیث رضی اللہ عنہ) کے واقعہ میں منقول ہے کہ حضرت بریرہؓ کو نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تو اپنے شوہر سے رجوع کرلے (تیرا کیا خیال ہے) کہنے لگی یارسول اللہ ﷺ آپ مجھے حکم فرماتے ہیں (رجوع کرنے کا؟) فرمایا میں تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفارش کرتا ہوں، کہنے لگیں مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

مفہوم :

۱۔ جائز اور نیک بات میں سفارش نہ صرف جائز ہے بلکہ اجر و ثواب کا باعث ہے۔

۲۔ ایسی سفارش جس سے کسی کی حق تلفی ہوتی ہو ناجائز ہے اور اس حق تلفی اور زیادتی کے جرم میں سفارش کرنے والا بھی برابر کا شریک ہوگا۔

۳۔ چونکہ حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا حضرت مغیث کے ساتھ رشتہ ازدواج مزید میں منسلک نہیں رہنا چاہتی تھیں اس لیے انہوں نے حضرت محمد ﷺ سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ اگر مجھے آپ حکم دے رہے ہیں تو سر اطاعت خم ہے لیکن اگر مشورہ یا سفارش ہے تو پھر میں حضرت مغیث کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی۔

کسی مسلمان کی ضرورت اور حاجت کو پورا کرنا :

عن ابن عمر رضی الله عنه ان رسول اللهﷺ قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يسلمه من كان فى حاجة أخيه كان الله فى حاجته ' ومن فرج عن مسلم كربة فرج الله عنه بها كربة من كرب يوم القيامة. ومن ستر مسلما ستره الله يوم القيمة .(بخاری:کتاب المظالم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ : مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسے دشمنوں کے سپرد کرے جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگے ہوئے ہیں اور جو کسی مسلمان کی کوئی پریشانی دور کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس سے قیامت کے دن کی پریشانیوں میں سے بڑی پریشانی دور فرمائیں گے اور جو کوئی کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

مفہوم :

۱۔ اس حدیث میں ایک مثالی اسلامی معاشرے کے قیام کے لیے بڑی اہم ہدایات اور تعلیمات ہیں۔

۲۔ حقیقی اتحاد و اتفاق کی فضا پیدا کرنے کے لیے دلوں کو جوڑنے والی چیز مخلصانہ محبت ہے "آپس کی خیر خواہی اور ہمدردی ہے' ایک دوسرے کے ساتھ ایثار و قربانی کا معاملہ ہے اور سب سے بڑھ کر ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاندان کے افراد کی طرح ایک دوسرے کی ضروریات اور حاجات کو پورا کرنے میں باہمی تعاون ہے۔

۳۔ چونکہ کسی کے عیوب اور کمزوریوں کو دنیا کے سامنے لانے سے اس کی رسوائی اور بدنامی ہوتی ہے اور عموماً ایسا شخص گناہ میں اور جری ہو جاتا ہے اس لیے اصلاح کا طریقہ یہ ہے کہ حکمت کے ساتھ مناسب طریقہ سے صرف اس کے سامنے اس کی غلطی اور کمزوری کی نشاندہی کر دی جائے تاکہ وہ اس کی تلافی کر سکے۔

عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبیﷺ قال: من نفس عن عبد كربة نفس الله عنه كربة من كرب يوم القيامة ومن يسر علی معسر يسر الله عليه في الدنيا والاخرة ' ومن ستر مسلما ستره الله في الدنيا والاخرة' والله في عون العبد ما كان العبد في عون اخيه' ومن سلك طريقا يلتمس فيه علما سهل الله به طريقا الى الجنة' وما اجتمع قوم في بيت من بيوت الله تعالى يتلون كتاب الله ويتدا رسونه بينهم الا نزلت عليهم السكينة وغشيتهم الرحمة وحفتهم الملآئكة وذكرهم الله فيمن عنده ومن بطأبه عمله لم يسرع به نسبه. (مسلم: كتاب البر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جو کسی مومن کی دنیا کی مصیبت یا تکلیف میں سے کوئی تکلیف دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی تکلیفوں میں بڑی تکلیف دور فرمائیں گے اور جو کوئی کسی تنگ دست پر آسانی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی فرماتے ہیں اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتے ہیں اور جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں لگے رہتے ہیں اور جو شخص علم کی تلاش میں سفر کرے اللہ تعالیٰ اس پر جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اکٹھے ہوں' اللہ تعالیٰ کی کتاب پڑھتے ہوں اور آپس میں اس کو دہراتے ہوں تو ان پر سکینت اترتی ہے اور انہیں رحمت خداوندی ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور ایسے لوگوں کا اللہ تعالیٰ اپنے پاس والوں (فرشتوں) میں ذکر فرماتا ہے اور جسے اس کا عمل پیچھے ہٹا دے اسے اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔"

مفہوم:

۱۔ کس قدر خوش نصیب اور نیک بخت ہیں وہ لوگ جن کی زندگی خدمت خلق اور انسانیت کی فلاح و بہبود میں گزرتی ہے اور وہ اس کے صلہ کی امید صرف اللہ سے رکھتے ہیں۔

۲۔ کتاب اللہ کا پڑھنا باعث رحمت ہے اور اس پر عمل باعث نجات ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کسی کا حسب و نسب اسے نجات نہیں دلا سکتا اگر اس کے اعمال کا پلڑا ہلکا ہے۔

پردہ پوشی :

قال اللہ تعالی: اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ (النور ۲۴: ۱۹)

"جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں"۔

عن ابی هريرة رضی الله عنه عن النبیﷺ قال: لا يستر عبدٌ عبدا فی الدنيا الا ستره الله يوم القيمة (مسلم: كتاب البر)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا جو بندہ کسی بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔

عن ابی هريرة قال سمعت رسول اللهﷺ يقول: كل امتی مُعافًى الا المجاهرين، وان من المجاهرة ان يعمل الرجل بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله عليه فيقول: يا فلان عملت البارحة كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر الله. (مسلم: كتاب الزهد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا میری امت کے ہر آدمی سے درگذر کیا جائے گا مگر علانیہ گناہ کرنے والوں کی معافی نہیں ہو گی اور یہ بھی علانیہ ہی میں داخل ہے کہ ایک آدمی رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے پھر صبح کو باوجودیکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی فرمائی تھی، یہ کہے، اے فلاں شخص میں نے گذشتہ رات یہ کام کیا حالانکہ اس نے وہ رات اللہ کی پردہ پوشی میں گذاری تھی اور یہ صبح کو اللہ کے پردے کو ہٹا رہا ہے۔

مفہوم :

۱۔ معاشرے میں برے کاموں کا چرچا کرنے سے بھی برائی میں اضافہ ہوتا ہے۔

۲۔ یعنی ایسے مجرم کا جرم ناقابل معافی ہے جو پوری ڈھٹائی کے ساتھ کھلے عام اللہ کی حدود کو پامال کرنے کی جسارت کرتا ہے۔ اسے نہ اپنے خالق سے حیا ہے اور نہ مخلوق سے، قیامت کے دن ایسا مجرم کسی رعایت کا مستحق نہیں ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اگر کسی شخص کی اللہ تعالیٰ نے پردہ پوشی کر دی ہو تو اسے رسوائی اور بدنامی سے بچنے پر اللہ کا شکر گزار ہونا چاہیے اور اپنے گناہ پر زیادہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرنا چاہیے۔

ظلم کی روک تھام اور مسلمانوں پر شفقت ورحمت :

عن ابن عمر رضی الله عنهما ان رسول اللهﷺ قال: المسلم اخوا المسلم لا یظلمه ولا یسلمه من کان فی حاجة اخیه کان الله فی حاجته، ومن فرج عن مسلم کربة فرج الله عنه بها کربة من کرب یوم القیامة، ومن ستر مسلما ستره الله یوم القیامة متفق علیه.

(مسلم: کتاب البر)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ : ’’مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ اس پر زیادتی کرتا ہے اور نہ اسے مخالف کے سپرد کرتا ہے (کہ وہ جو چاہے اس کے ساتھ سلوک کرے) جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت کا خیال رکھنے میں لگا ہوا ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت کا خیال کرتے ہیں۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی کوئی پریشانی اور بے چینی دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کی پریشانیوں میں سے ایک بڑی پریشانی اس سے دور فرمائیں گے اور جو شخص کسی مسلمان کی (دنیا میں) پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کی پردہ پوشی فرمائیں گے۔‘‘

مفہوم :

۱۔ جب دنیا میں کوئی اپنی پردہ دری نہیں چاہتا تو آخرت میں کیسے پروردگار کے سامنے ایسا چاہے گا۔

۲۔ لہذا جو قیامت کے دن اپنی پردہ دری سے بچنا چاہے وہ اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کرے۔ قیامت میں اس کے ساتھ ایسا ہی سلوک ہوگا۔

عن ابی هریرة قال قال رسول اللهﷺ : لا تحاسدوا ولا تنا جشوا ولا تبا غضوا ولا تدابروا ولا یبع بعضکم علی بیع بعض، وکونوا عباد الله اخوانا. المسلم اخو المسلم: لا یظلمه ولا یحقره ولا یخذله التقوی ههنا، (ویشیر الی صدره ثلاث مرات) بحسب امرئ من الشر ان یحقر اخاه المسلم کل المسلم علی المسلم حرام دمه وماله و عرضه. (مسلم: کتاب البر)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ : ’’نہ تم آپس میں حسد کرو اور نہ باہم جھگڑا کرو اور نہ ایک دوسرے سے بے بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے سے پیٹھ پھیرو (اعراض کرنا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراد ہے) اور بھاؤ تاؤ کے وقت اپنا بھاؤ نہ لگاؤ اور تم سب آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر زیادتی کرتا ہے اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے اور نہ اسے رسوا کرتا ہے تقویٰ تو یہاں (دل میں) ہے' آپ ﷺ اپنے سینہ کی طرف اشارہ فرمارہے تھے (تین بار ایسا فرمایا) کسی آدمی کے برا ہونے کے لیے اتنا کافی ہے کہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے' مسلمان کی ہر چیز دوسرے مسلمان پر حرام ہے اس کا خون اس کا مال اور اس کی عزت۔''

عن انس رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال: لایؤمن احدکم حتی یحب لا خیه ما یحب لنفسه. (بخاری و مسلم: کتاب الایمان)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے مومن بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔''

عن أنس قال قال رسول الله ﷺ: انصر اخاك ظالما اومظلوما فقال رجل: یا رسول الله انصره اذا کان مظلوما ارایت ان کان ظالما کیف انصره؟ قال: تحجزه اوتمنعه من الظلم فان ذلك نصره (بخاری: کتاب المظالم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: ''اپنے مسلمان بھائی کی ظالم ہو یا کہ مظلوم' امداد کرو۔ تو ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اگر مظلوم ہو تو اس کی امداد کروں گا۔ فرمایئے جب ظالم ہو تو اس کی کیسے مدد کروں؟ آپؐ نے تو فرمایا تو اسے ظلم سے روک یہی اس کی مدد ہے۔''

محبت و ہمدردی:

عن النعمان بن بشیر رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ: مثل المؤمنین فی توادهم وتراحمهم وتعاطفهم مثل الجسد اذا شتکی منه عضو تداعی له سائر الجسد بالسهر والحمی. (مسلم: کتاب البر)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں کی مثال باہم محبت کرنے' آپس میں رحمدل ہونے اور ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی سے پیش آنے میں ایسی ہے جیسا کہ ایک جسم' کہ جب اس کے کسی ایک حصہ کو تکلیف ہوتی ہے تو باقی حصے بھی بیداری اور بخار میں اس کے ساتھ شریک ہوتے ہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال: قبل النبی ﷺ الحسن بن علی رضی اللہ عنہ وعندہ الا قرع بن حابس فقال الاقرع: ان لی عشرۃ من الولد ما قبلت منھم احدا فنظر الیہ رسول اللہ ﷺ فقال: من لا یرحم لایرحم. (بخاری : کتاب الادب)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو پیار سے چوما تو آپ ﷺ کے پاس موجود حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ عرض کرنے لگے کہ میرے دس بیٹے ہیں میں نے تو (کبھی) کسی کو پیار نہیں کیا۔ تو حضور ﷺ نے ان کی طرف (غور سے) دیکھا اور فرمایا کہ جو دوسرے پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی رحم نہیں کیا جاتا۔

عن عآئشۃ رضی اللہ عنھا قالت: قدم ناس من الاعراب علی رسول اللہ ﷺ فقالوا: اتقبلون صبیانکم؟ فقال نعم قالوا: لکنا و اللہ ما نقبل' فقال رسول اللہ ﷺ اواملك ان کان اللہ نزع من قلوبکم الرحمۃ" (بخاری : کتاب الادب)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ چند دیہاتی آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے تو وہ کہنے لگے کہ کیا آپ اپنے بچوں کو پیار سے چومتے ہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا ہاں۔ وہ عرض کرنے لگے ہم تو ایسا نہیں کرتے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں سے رحمت (کی صفت) نکال دے تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

عن جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من لایرحم الناس لایرحمہ اللہ" (مسلم: کتاب البر)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نہیں کرتا۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ ﷺ قال: اذا صلی احدکم للناس فلیخفف فان فیھم الضعیف والسقیم والکبیر. واذا صلی احدکم لنفسہ فلیطول مایشآء.

(متفق علیہ : کتاب الصلوۃ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "تم میں سے کوئی جب لوگوں کو نماز پڑھائے تو وہ مختصر نماز پڑھائے' کیونکہ نمازیوں میں کمزور' بیمار' اور معمر (بوڑھے) ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں اور جب کوئی خود اکیلا نماز پڑھے تو جتنی چاہے طویل نماز پڑھے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن عآئشة رضی الله عنها قال ان کان رسول اللهﷺ لیدع العمل وهو یحب ان یعمل به خشیة ان یعمل به الناس فیفرض علیهم (بخاری و مسلم: کتاب الصلوة)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (فرض وواجب کے علاوہ بعض) ایسے عمل قصداً چھوڑ دیا کرتے تھے جسے کرنا آپ کو محبوب ہوتا تھا' اس اندیشہ سے کہ (رسول اللہ ﷺ کے ساتھ) لوگ اس پر (پابندی سے) عمل کریں اور وہ ان پر فرض کر دیا جائے۔

عن عائشة رضی الله عنها قالت: نهاهم النبیﷺ عن الوصال رحمة لهم فقالوا: انك تواصل؟ قال انی لست کهیئتکهم انی ابیت یطعمنی ربی ویسقینی"۔

(بخاری و مسلم: کتاب الصوم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو صوم وصال (مسلسل بلاناغہ روزے رکھنا) سے منع فرمایا۔ ایسا کرنا لوگوں پر رحمت کے لیے تھا۔ تو صحابہ کرام عرض کرنے لگے۔ آپ تو مسلسل روزے رکھتے ہیں: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "میں تم جیسا نہیں ہوں۔ بیشک میرا پروردگار مجھے کھلاتا پلاتا ہے۔"

عن ابی قتادة الحارث بن ربعی رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ انی لا قوم الی الصلوة وارید ان اطول فیها فاسمع بکآء الصبی فاتجوز فی صلٰوتی کراهیة ان اشق علی أمه۔

(بخاری: کتاب الصلوة)

حضرت حارث بن ربعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "میں نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہوں اور نماز کو لمبا کرنے کا ارادہ ہوتا ہے پھر میں کسی بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو نماز میں اختصار سے کام لیتا ہوں اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لمبی نماز کہیں اس کی ماں پر شاق نہ گزرے۔"

آداب مجلس:

عن عبدالله قال قال النبیﷺ اذا کنتم ثلاثة فلا یتناجا اثنان دون الثالث فانه یحزنه فی ذالك وفی روایة قلنا فان کانوا اربعة قال لا یضره۔ (الادب المفرد۔ باب اذا کانوا اربعة ص ۱۷۱)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "جب تم تین ہو تو تم میں سے دو تیسرے سے الگ ہو کر بات نہ کریں کیونکہ اسے یہ چیز رنج پہنچائے گی۔" اور ایک روایت میں ہے کہ ہم نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرض کیا: اگر چار ہوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تب کچھ حرج نہیں۔"

عن سعيد المقبري قال مررت على ابن عمر ومعه رجل يتحدث فقمت اليهما فلطم في صدري فقال اذا وجدت اثنين يتحد ثان فلا تقم معهما ولا تجلس معهما حتى تستاذنهما فقلت اصلحك الله يا ابا عبد الرحمن انما رجوت ان اسمع منكما خيرا.

(الادب المفرد' باب اذارأى قوما يتنا جون فلايد خل عليهم . ص ١٧١)

سعید مقبری سے روایت ہے کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) میرا گذر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے ہوا' ان سے ایک شخص بات کر رہا تھا' میں ان کے پاس جا کھڑا ہوا۔ انھوں نے میرے سینے پر تھپڑ مارتے ہوئے کہا: جب تم دو آدمیوں کو بات کرتے ہوئے پاؤ تو نہ ان کے پاس کھڑے ہو اور نہ ان کے ساتھ بیٹھو' تاوقتیکہ تم ان سے اجازت لے لو۔ میں نے کہا: اے ابو عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ! اللہ آپ کا بھلا کرے! مجھے صرف یہ توقع تھی کہ آپ دونوں سے کوئی بھلی بات سن لوں گا۔"

گھروں میں آنے جانے کے آداب:

عن جابر قال يستا ذن الرجل على ولده و امه وان كانت عجوزا واخيه وأخته وابيه .

(الادب المفرد. باب يستاذن على ابيه وولده)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ انسان کو اپنی اولاد' ماں' خواہ بوڑھی کیوں نہ ہو' بھائی' بہن' باپ (ان سب کے) گھروں میں اجازت لے کر داخل ہونا چاہیے۔

دوستی کے آداب:

عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ المرء على دين خليله فلينظر احدكم من يخالل. (مسند احمد. مشكوة :باب الحب)

(بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "انسان اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے۔ دوستی قائم کرنے سے پہلے تمہیں دیکھ لینا چاہیے کہ تم دوستی کس سے کر رہے ہو۔"

ایک حدیث پہلے بھی گزر چکی ہے کہ:

عن المقدام بن معد يكرب عن النبى ﷺ قال اذا احب الرجل اخاه فليخبره انه يحبه.

(رواه ابوداؤد. مشكوٰة . باب الحب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بروایت مقدام بن معد یکرب رضی اللہ عنہ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت رکھتا ہو' تو اسے چاہیے کہ اس کو بتلا دے کہ وہ اسے محبوب رکھتا ہے۔"

عن ابی سعید انه سمع النبی ﷺ یقول لاتصاحب الا مؤمنا ولا یاکل طعامك الا تقی.

(رواہ الترمذی. مشکوۃ. باب الحب)

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: "صرف مومن سے رفاقت اور دوستی اختیار کرو' اور تمہارے دستر خوان پر صرف پاکباز لوگ ہی بیٹھیں۔"

مفہوم:

۱۔ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ بے ضرر قسم کے کفار و فساق سے بھی کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے' بلکہ اصل منشا یہ ہے کہ دوستانہ گہرے روابط اور رازدارانہ تعلقات صرف انہی لوگوں سے ہونے چاہیں جن کی سیرت و اخلاق پر پورا پورا اعتماد ہو۔

۲۔ مسلمان معاشرہ میں نیکی کو پروان چڑھانے اور برائی کے سدباب کے لیے یہ ایک اہم ہدایت ہے کیونکہ فساق و فجار سے جب نیک لوگ تعلقات استوار نہیں کریں گے تو اس سے ان کی حوصلہ شکنی ہو گی۔

دوستی کے اثرات:

عن ابی موسی قال قال رسول اللہ ﷺ مثل الجلیس الصالح والسوء کحامل المسك ونافخ الکیر فحامل المسك امآ ان یحذیك واما ان تبتاع منه واما ان تجد منه ریحا طیبة ونا فخ الکیر امآ ان یحرق ثیابك وامآ ان تجدّ منه ریحا خبیثة. **(متفق علیه . مشکوٰۃ. باب الحب)**

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک عنبر اٹھانے والے اور لوہار کی بھٹی دھونکنے والے جیسی ہے۔ مشک عنبر والا تو یا تو تمہیں کچھ دے دے گا یا تم اس سے کچھ خرید لو گے یا (کم از کم) تم اس کے ہاں خوشبو سونگھ لو گے' (لیکن) بھٹی دھونکنے والا تو تمہارے کپڑے جلا دے گا یا تم اس کے ہاں دماغ کو سڑا دینے والی بدبو پاؤ گے۔"

مفہوم:

۱۔ اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اچھی اور بری صحبت کے اثرات لازماً مرتب ہوتے ہیں۔ اس لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ پاکیزہ سیرت و کردار کے حامل نیک اور صالح ساتھی کا انتخاب کرنا چاہیے۔

۲۔ نبی ﷺ نے نیک ساتھی کو خوشبو فروخت کرنے والے اور بری ساتھی کو لوہار کی بھٹی کے قریب بیٹھنے والے سے تشبیہ دی ہے۔

عن انس قال قال رسول اللهﷺ: ماخاب من استخار ولا ندم من استشار ولا عال من اقتصد. **(المعجم الصغیر. ص ۲۰۴)**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے استخارہ کیا وہ ناکام نہ ہوگا' جس نے (کسی اہم قدم اٹھانے سے قبل) مشورہ کر لیا وہ ندامت و پشیمانی سے دوچار نہ ہوگا۔ اور جس نے میانہ روی اختیار کی وہ فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔''

مسلمان بھائی کی حمایت :

عن اسمآء بنت یزید قالت قال رسول اللهﷺ من ذب عن لحم اخیه بالمغیبة کان حقا علی الله ان یعتقه من النار. **(البیهقی . مشکوٰة . باب الشفقة)**

اسماء بنت یزید بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے مسلمان بھائی کے گوشت کی اس کی غیر حاضری میں مدافعت کی' تو اللہ تعالیٰ پر لازم ہے کہ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔''

مفہوم :

یعنی اگر کسی مسلمان بھائی کی غیبت ہو رہی ہو' تو دوسرے سننے والوں کو اس موقع پر خاموش نہیں رہنا چاہیے' بلکہ اس مظلوم بھائی کی (جس کی غیبت کی جا رہی ہے) پوری پوری مدافعت کرنی چاہیے۔ یہاں ''**لحم اخیه**'' (اپنے بھائی کا گوشت) کا محاورہ قرآن کی اس آیت سے لیا گیا ہے :

اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا (الحجرات ۴۹ : ۱۲)

''کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے۔''

حسن ظن :

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول اللهﷺ : حسن الظن من حسن العبادة.

(مسند احمد: مرویات ابو هریرة)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حسن ظن (خوش گمانی) عبادت ہی کی ایک شاخ ہے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفہوم :

ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے تعلق حسن ظن کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ اور یہ حسن ظن اس وقت تک قائم رہنا چاہیے جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو اس کا نااہل ثابت نہ کر دے۔

دوستی اور دشمنی میں میانہ روی :

عن اسلم عن عمر قال: لایکن حبك كلفا ولا بغضك تلفا فقلت كيف ذالك؟ قال: اذا احببت كلفت كلف الصبى واذا بغضت احببت لصاحبك التلف.

(الادب المفرد: باب أحبب حبيبك)

اسلمؒ سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری محبت جنون کی شکل نہ اختیار کرنے پائے اور تمہاری دشمنی ایذا رسانی کا باعث نہ بننے پائے۔ میں نے کہا: وہ کیسے؟ آپ نے فرمایا: "(وہ اس طرح کہ) جب تم محبت کرو تو طفلانہ حرکات کرنے لگو اور جب کسی سے ناراض ہو تو اس کی جان و مال تک کی تباہی اور بربادی کی آرزو کرو۔"

عن عبيد الكندى قال سمعت عليا يقول احبب حبيبك هونا ما عسى ان يكون بغيصك يوما ما وابغض بغيضك هونا ما عسى ان يكون حبيبك يوما ما. (الادب المفرد. باب احبب حبيبك)

عبیدؒ کندی سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سنا، فرما رہے تھے: "اپنے دوست سے دوستی میں نرمی (میانہ روی) اختیار کرو، ہو سکتا ہے کہ کسی وقت وہ تمہارا دشمن بن جائے۔ اسی طرح دشمن سے دشمنی کا برتاؤ کرنے میں بھی نرمی (اعتدال کی راہ) اختیار کرو، ہو سکتا ہے کہ کسی دن وہ تمہاری دوستی کا دم بھرنے لگے۔"

خوش مزاجی :

عن انس عن النبی ﷺ قال لامرأة عجوز انه لاتدخل الجنة عجوز فقالت ما لهن وكانت تقرء القرآن فقال لها اما تقرئين القران انا انشانا هن انشآء فجعلنا هن ابكارا عربا اترابا. (مشكوٰة. باب المزاح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک بوڑھی عورت سے فرمایا کہ: "کوئی بوڑھی عورت جنت میں داخل نہیں ہوگی۔" اس نے عرض کیا کہ بوڑھی عورتوں نے کیا گناہ کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ یہ عورت قرآن پڑھا کرتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم نے قرآن میں یہ نہیں پڑھا کہ: ”ہم انہیں دوبارہ پیدا کریں گے‘ (اس طرح کہ) وہ نوجوان ہوں گی‘ ہم عمر ہوں گی‘ اور ان کے دلوں میں اپنے شوہروں کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی۔“

مفہوم:

بوڑھی عورتیں جنت میں داخل ہوں گی لیکن بڑھاپے کی ناتوانیوں اور چہرے کی جھریوں کے ساتھ نہیں بلکہ جوانی کی بہار سے لطف اندوز ہوتے ہوئے وہ اللہ تعالیٰ کی اس ابدی نعمت سے سرفراز ہوں گی۔

عن ابی هريرة رضی الله عنه اخذ النبی ﷺ بيد الحسن اوالحسين ثم وضع قدميه على قدميه ثم قال ترق. (الأدب المفرد۔ باب المزاح مع الصبی)

(بروایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے امام حسن رضی اللہ عنہ اور حسین رضی اللہ عنہ کے دونوں پاؤں اپنے دونوں قدموں پر رکھے پھر فرمایا: ”بچے! چڑھ جا۔“

مفہوم:

بچوں کے ساتھ خوش مزاجی اور محبت سے پیش آنا‘ زہد و تقویٰ کے منافی نہیں ہے۔ ہاں اگر یہ خوش مزاجی حد سے بڑھ جائے تو بچوں میں غلط اور خطرناک عادتیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

علم اخلاق :

علم اخلاق وہ علم ہے جو بھلائی اور برائی کی حقیقت کو ظاہر کرے اور جو فضائل اور رذائل کا علم بخشے اور یہ بتائے کہ انسان کس طرح فضائل سے مزین اور رذائل سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

علم اخلاق کا اصل وظیفہ :

علم اخلاق کا اصل وظیفہ یہ ہے کہ وہ انسان کے سامنے خیر و شر اور نیکی و بدی کو واضح کر دیتا ہے' اور اس طرح نیکی اور سچائی کی راہ کو آسان کر دیتا ہے اور چشم عبرت و بصیرت کو کھول دیتا ہے۔

اسلامی تصورِ اخلاق کی امتیازی خصوصیات :

اس نظام کی امتیازی خصوصیات تو بہت ہیں مگر ان میں تین سب سے نمایاں ہیں :

۱۔ اسلام رضائے الٰہی کو مقصود بنا کر اخلاق کے لیے ایک ایسا بلند معیار فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے اخلاقی ارتقاء کے امکانات کی کوئی انتہا نہیں رہتی' اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کا احساس قانونِ اخلاق پر عمل کرنے کی رغبت پیدا کرتا ہے۔

۲۔ اسلام صرف انہی اخلاقیات کو لیتا ہے جو معروف ہیں اور جنہیں انسانیت کے اجتماعی ضمیر نے قبول کیا ہے اور پھر انہیں اتنی وسعت دیتا ہے کہ انفرادی کردار' خانگی معاشرت' شہری زندگی' ملکی سیاست' معاشی کاروبار' بازار' مدرسہ' عدالت' میدان جنگ' صلح' بین الاقوامی معاملات غرض زندگی کا کوئی پہلو اور شعبہ ایسا نہیں رہ جاتا جو اخلاق کے ہمہ گیر اثر سے بچ جائے' ہر شعبہ زندگی میں وہ اخلاق کو حکمراں بناتا ہے اور اس کی کوشش یہ ہے کہ معاملات زندگی کی باگیں خواہشات' اغراض اور مصلحتوں کے بجائے اصول اخلاق کے ہاتھوں میں ہوں۔

۳۔ اسلامی تصور اخلاق انسانیت سے ایک ایسے نظام زندگی کے قیام کا مطالبہ کرتا ہے جو معروف پر قائم اور منکر سے پاک ہو۔ اس کی دعوت یہ ہے کہ جن بھلائیوں کو انسانیت نے ہمیشہ سے معروف اور بھلا جانا ہے انہیں پروان چڑھایا جائے اور جن برائیوں کو انسانیت نے ہمیشہ سے برا جانا ہے انہیں مٹایا جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن وسنت میں معاملات ومعاشرت سے متعلق بالتفصیل ان صفات کا ذکر ہے جو اللہ تعالیٰ کو پسند یا ناپسند ہیں' ان میں بعض اوصاف انفرادی نوعیت کے ہیں اور بعض اجتماعی نوعیت کے ہیں۔

ا۔ اخوت ومحبت :

اسلام اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں' اس لحاظ سے ایک اسلامی معاشرے میں افراد کے درمیان تعلقات ایسے ہونے چاہے جیسے بھائیوں کے درمیان ہوتے ہیں یعنی ہر ایک دوسرے کا خیر خواہ اور خدمت گزار ہو' آپس کا تعلق شفقت' نرمی اور فروتنی کا ہو' اور جو چیزیں تعلقات خراب کرنے والی اور دلوں میں کدورت پیدا کرنے والی ہو سکتی ہیں مسلمان معاشرہ ان سب سے اجتناب کرے۔ اخوت ومحبت کے یہ تعلقات ملت اسلامیہ کے استحکام اور ایک پرامن اور صالح معاشرہ کے ضامن ہیں۔

۲۔ مخلصانہ نصیحت :

نبی ﷺ کے اس فرمان "**الدین النصیحة**" (دین تو نام ہی خیر خواہی کا ہے) کی حقیقی روح ہی یہ ہے کہ اس دین کی بقا کا راز اس بات میں مضمر ہے کہ مسلمان معاشرے کا ہر فرد ہر قسم کی نفسانی اور ذاتی الائشوں سے بالاتر ہو کر دوسرے کا خیر خواہ اور ہمدرد ہو' اور اس کی ہمدردی اور خیر خواہی کا سب سے بڑا مظہر یہ ہے کہ ہر ایک کی کوشش یہ ہو کہ دوسرے مسلمان کی اصلاح کر کے اس کی آخرت سنوار دے۔

۳۔ ایک دوسرے کی حاجات اور ضروریات کو پورا کرنا :

یہ اسلام کے دیئے ہوئے نظام اخلاق ہی کی برکت ہے کہ اسلامی معاشرہ کے افراد اپنے ذاتی مفاد کے بجائے صرف اللہ کی رضا کی خاطر ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہیں اور ایک دوسرے کی ضروریات اور حاجات کا خیال رکھتے ہیں۔ یقیناً ایسا معاشرہ امن و سلامتی کا گہوارہ ہوگا جس میں ایثار و قربانی کا معاملہ کرنے والے افراد ہوں' عدل وانصاف کا بول بالا ہو' اخوت ومحبت ہو' ہمدردی اور خیر خواہی ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی معنوں میں اسلامی معاشرے کی قیام کی توفیق عطا فرمائے اور احادیث میں جن پسندیدہ صفات کا ذکر کیا گیا ہے ان سے متصف فرمائے۔ آمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مراجع

یونٹ نمبر 14

۱۔ اصلاحی، امین احسن اصلاحی	تزکیہ نفس،	ملک سنز پبلیشرز فیصل آباد	
۲۔ عمرپوری، عبدالغفار حسن،	انتخاب حدیث،	اسلامک پبلی کیشنز، لاہور	۱۹۹۸ء
۳۔ کاندھلوی، محمد احتشام الحق،	معارف السنہ،	اسلامک انٹرنیشنل پبلشرز، لاہور	
۴۔ مودودی، سید ابوالاعلیٰ،	تفہیم الاحادیث،	ادارہ معارف اسلامی، لاہور	
۵۔ ندوی، جلیل احسن،	سفینہ نجات،	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۶۔ ندوی، جلیل احسن،	زاد راہ،	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۷۔ ندوی، جلیل احسن،	راہ عمل	ادارہ ترجمان القرآن، لاہور	
۸۔ نعمانی، محمد منظور،	معارف الحدیث،	دارالاشاعت، کراچی	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ